www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

عبدالرحمٰن عاجزؔ مالیرکوٹلوی

پاسبانِ حرم تغمدہ اللہ برحمتہ

جل رہا ہے آتشِ حسرت میں ہر پروانہ آج
بجھ گئی اک اور شمعِ محفلِ جانانہ آج

پھول افسردہ، کلی پژمردہ، غنچے سرنگوں
گلستانِ دہر بن کر رہ گیا ویرانہ آج

خون ہو کر بہہ گیا دل دیدۂ بیتاب سے
ہو گیا خالی چھلک کر صبر کا پیمانہ آج

آہ وہ سلطانِ فیصل، وہ حرم کا پاسباں
کل تھا سب کا آشنا، اُف، سب سے ہے بیگانہ آج

وحدتِ ملی کے غم میں کوبکو دیوانہ وار
دوڑتا پھرتا تھا جو، وہ چل بسا دیوانہ آج

دے رہا تھا جو ہمیں کل تک پیامِ دوستی
چل دیا خود توڑ کر ہم سے وہی یارانہ آج

آہ کل تک جو صدائے ہر دلِ مظلوم تھا
قتل اس کو کر دیا ظالم نے بیباکانہ آج

اتحادِ باہمی جس کے تدبر کا نشاں
چل بسا وہ عالمِ اسلام کا فرزانہ آج

یہ فروغِ علمِ دیں، یہ شانِ توسیعِ حرم
ہیں کہیں ایسے نقوشِ ہمتِ مردانہ آج

بادشاہی جس کی تھی صد غیرتِ جمہوریت
کیوں نہ پھر جمہور ڈھونڈے اس کو بیتابانہ آج

ہر فسانہ جس سے کل تک تھا حقیقت آشنا
ہر حقیقت بن گئی اس کی بس اک افسانہ آج

حق دلاتا تھا جو ہر ظالم سے ہر مظلوم کا
رہ گیا قربان ہو کر خود ہی مظلومانہ آج

اک جھلک جس کی دوائے دردِ چشمِ شوق تھی
چل دیا منہ ڈھانپ کر وہ رونقِ کاشانہ آج

جس کا دل مومن کے دل کے درد سے لبریز تھا
سو رہا ہے قبر میں ہر درد سے بیگانہ آج

جس کے سر پر فخر کرتا تھا جہاں بانی کا تاج
چل بسا وہ چھوڑ کر سب شوکتِ شاہانہ آج

ہر گھڑی جو نعرۂ توحید سے سرشار تھا
کر گیا جامِ شہادت نوش وہ مستانہ آج

وقف تھے جس کے خزانے ملک و ملت کے لیے
اس نے اپنی جان کا بھی دے دیا نذرانہ آج

بن گیا تفسیرِ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ کی
اٹھ گیا دنیائے دوں سے اس کا آب و دانہ آج

ہے یہ بیشک اس کے حسنِ خلق کی زندہ مثال
موت پر گریاں ہے اس کی اپنا اور بیگانہ آج

تو ہی اس کے غم میں اے عاجزؔ نہیں زار و نزار
کتنی آنکھیں ڈھونڈتی ہیں اس کو مشتاقانہ آج

شاہ خالد، شاہ فیصل کے ہوں سچے جانشیں
پُر ہو جو خالی ہوئی ہے مسندِ شاہانہ آج

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ